صرف احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ (1913ء سے جاری شدہ) FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 2 ستمبر 2015ء 17 ذیقعد 1436 ہجری 2 تبوک 1394 ھش جلد 65-100 نمبر 200

سراپا وحی اور معراج کا سفر

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

تمہارا ساتھی نہ تو گمراہ ہوا اور نہ ہی نامراد رہا۔ اور وہ خواہش نفس سے کلام نہیں کرتا۔ یہ تو محض ایک وحی ہے جو اتاری جارہی ہے۔ اسے مضبوط طاقتوں والے نے سکھایا۔ (جو) بڑی حکمت والا ہے۔ پس وہ فائز ہوا۔ جبکہ وہ بلند ترین افق پر تھا۔ (النجم:3تا8)

مناقب عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

سفر معراج:

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: معراج کے سفر میں مجھے سدرۃ المنتہیٰ تک لے جایا گیا تو میں نے اس کے قریب ایک عظیم نور دیکھا۔ (جامع ترمذی کتاب التفسیر سورۃ الکوثر حدیث نمبر 3283)

ٹھاٹھیں مارتا سمندر:

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: میرے سامنے گزشتہ امتیں پیش کی گئیں۔ میں نے دیکھا کہ کسی نبی کے ساتھ چھوٹا سا گروہ ہے کسی کے ساتھ ایک دو آدمی ہیں اور کسی کے ساتھ کوئی بھی نہیں پھر ایک انبوہ عظیم حضرت موسیٰؑ کی امت کا دکھایا گیا۔ پھر میں نے ایک افق سے دوسرے افق تک لوگوں کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر دیکھا اور مجھے بتایا گیا کہ یہ میری امت ہے۔ ان میں ستر ہزار لوگ ایسے ہیں جو بغیر حساب اور باز پرس کے جنت میں داخل ہوں گے۔ (صحیح بخاری کتاب الرقاق باب یدخل الجنۃ حدیث 6059)

آسمانوں کی سیر:

حضرت مالکؓ بن صعصعہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اسراء کی رات کے بارہ میں بتایا کہ میں خانہ کعبہ کے ایک حصہ حطیم یا حجرہ میں لیٹا ہوا تھا کہ مجھے جبریل علیہ السلام لے کر چلے یہاں تک کہ پہلے آسمان پر آئے وہاں میں نے حضرت آدم علیہ السلام کو دیکھا۔ جبریلؑ نے کہا یہ آپ کے باپ آدم ہیں انہیں سلام کہیں انہوں نے سلام کا جواب دیا اور کہا نیک بیٹے اور نیک نبی کو خوش آمدید۔ پھر ہم دوسرے آسمان پر پہنچے......تو کیا دیکھتا ہوں کہ یحییٰ اور عیسیٰ علیہما السلام دونوں خالہ زاد بھائی (موجود ہیں) جبریلؑ نے کہا یہ یحییٰؑ اور عیسیٰؑ ہیں میں نے سلام کیا انہوں نے جواب دیا اور کہا اے نیک بھائی اور صالح نبی خوش آمدید (اس کے بعد اگلے آسمانوں کی سیر کا ذکر ہے۔)

(صحیح بخاری کتاب المناقب باب المعراج حدیث نمبر 3598)

خوش آمدید:

آنحضرت ﷺ کو معراج میں آسمانوں کی سیر کرائی گئی آپؐ نے ساتویں آسمان پر حضرت ابراہیمؑ سے ملاقات کی انہوں نے رسولؐ اللہ کو دیکھ کر کہا صالح نبی اور صالح بیٹے کو خوش آمدید۔

(صحیح بخاری کتاب الصلوۃ باب کیف فرضت الصلوٰۃ حدیث نمبر 236)

روزہ رکھنے کی تحریک

ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 7۔اکتوبر 2011ء کے خطبہ جمعہ میں دعاؤں اور عبادات کی طرف توجہ دلائی اور ہفتہ میں ایک دن روزہ رکھنے کی تلقین فرمائی ہے۔ آپ نے فرمایا:۔

پاکستان میں رہنے والے احمدیوں کو میں خاص طور پر توجہ دلانی چاہتا ہوں کہ دعاؤں کو صرف عام دعائیں ہی نہیں بلکہ خاص دعاؤں کی طرف اب پہلے سے بڑھ کر توجہ دیں۔ بلکہ ان دعاؤں کے ساتھ ساتھ ہفتہ میں ایک نفلی روزہ بھی رکھنا شروع کردیں۔

مورخہ 14 اکتوبر 2011ء کو حضور انور ایدہ اللہ نے روزہ کے بارہ میں مزید وضاحت فرمائی:۔

مناسب ہوگا کہ جماعتی طور پر ایک ہی دن روزہ رکھا جائے۔ ہر مقامی جماعت اپنے طور پر بھی فیصلہ کرسکتی ہے لیکن بہتر یہی ہے کہ مقامی جماعت میں بھی ایک فیصلہ ہو۔ پیر یا جمعرات کے دن رکھ لیا جائے۔ یہی پاکستان کے احمدیوں کو میں نے کہا تھا۔ بہرحال جو میں نے تحریک کی تھی اس کی طرف بھرپور توجہ دینے کی ضرورت ہے، جماعت کو۔

حضور انور ایدہ اللہ کے ارشاد کی تعمیل میں احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ہر جمعرات کو تمام احباب جماعت روزہ رکھیں۔ اگر کسی وجہ سے روزہ نہ رکھ سکیں تو پیر والے دن روزہ رکھ لیں۔ اللہ کرے کہ ہم سب اپنے پیارے امام کی تحریک پر لبیک کہنے والے ہوں۔ آمین

(ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ)

دارالضیافت میں قربانی

بیرون ربوہ نیز بیرون پاکستان سے ایسے احباب جو جماعتی نظام کے تحت عیدالاضحی کے موقع پر مرکز سلسلہ ربوہ میں قربانی کروانے کے خواہشمند ہوں وہ اپنی رقوم بتفصیل ذیل جلد از جلد خاکسار کو بھجوادیں۔

قربانی بکرا	=/16,000 روپے
قربانی حصہ گائے	=/8,000 روپے

(نائب ناظر ضیافت دارالضیافت ربوہ)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاءالاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

اداریہ

حقیقی انکسار کے انمٹ نقوش

حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کی عاجزی اور بے نفسی کے واقعات

عاجزی وانکساری اہل اللہ کا پیشہ ہے۔ خاص طور پر اس وقت جب آدمی صاحب اقتدار ہو، صاحب ثروت ہو، خادم موجود ہوں۔ ان حالات میں جب کوئی شخص ساری سہولیات چھوڑ کر کم سے کم پر اکتفا کرے اور غریبوں اور ناداروں کے قریب تر ین رہنے میں ہی خوش ہو تو یہی سچا انکسار ہے۔

ذیل میں حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کی بے نفسی سادہ مزاجی کے چند واقعات پیش کئے جاتے ہیں۔ جن کو اللہ تعالیٰ نے بے پناہ عزت، دولت اور خدام سے نوازا۔ بادشاہ جن سے ملنے میں خوشی اور فخر محسوس کرتے تھے۔ مگر ان کی خوشی کمزوروں کے ساتھ ملنے میں تھی۔

یہ واقعات محترم چوہدری انور احمد صاحب کاہلوں سابق امیر یو کے کی کتاب سے لئے گئے ہیں۔ کاہلوں صاحب کو ایک لمبا عرصہ چوہدری صاحب کے ساتھ رہنے کا موقع ملا۔ اس کتاب کا ترجمہ میرے محسن و مربی ظفر اللہ خان کے نام سے پروفیسر راجا نصر اللہ خان صاحب نے کیا ہے۔ اس کتاب میں کاہلوں صاحب حضرت چوہدری صاحب کو بابا جی کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ وہ لکھتے ہیں۔

تین کے بجائے صرف ایک ٹیکسی

موسم گرما کے مہینوں میں جب حکومت ہند شملہ منتقل ہو جاتی تھی تو کونسل کے بہت سے ممبران شملہ اور کالکا (Kalka) کے درمیان مختلف سفروں میں ٹیکسیوں کی خدمات حاصل کیا کرتے تھے۔ ایک اپنے لئے، ایک اپنے ذاتی عملہ کے لئے اور ایک اپنے سامان کے لئے۔ بغیر کسی تصدیق رسید اور بغیر کوئی سوال دریافت کئے گورنمنٹ اٹھنے والے اخراجات ادا کر دیتی تھی۔ بابا جی مجھے ایک سے زائد ٹیکسی نہ لینے دیتے کیونکہ ان کے ساتھ صرف میں اور ایک چپراسی سفر کرتے تھے۔ وہ کہتے تھے کہ تینوں بڑی آسانی سے ایک ہی گاڑی میں سما سکتے ہیں۔ اور جو تھوڑا سا سامان ہم ساتھ لاتے ہیں اس کے لئے ایک گاڑی کے Boot (ڈگی) میں بہت جگہ ہوتی ہے۔ میں نے عذر پیش کیا کہ اگر میں پچھلی سیٹ پر بیٹھوں تو پہاڑی رستوں پر سفر کرتے ہوئے مجھے متلی ہونے لگتی ہے۔ اس لئے کیا مجھے از راہ کرم دو ٹیکسیاں کرائے پر حاصل کرنے کی اجازت ہے تاکہ میں ڈرائیور کے ساتھ اگلی سیٹ پر بیٹھ سکوں۔ بابا جی نے کہا اس مسئلے کا حل آسان سا ہے۔ میں ڈرائیور کے ساتھ والی اگلی سیٹ پر بیٹھ جاؤں اور چپراسی پچھلی سیٹ پر ان کے ساتھ بیٹھ سکتا ہے۔ میں سمجھتا تھا کہ میں بابا جی کو بہت اچھی طرح جانتا ہوں لیکن اس کے باوجود میں جذبات کی رو میں بہہ گیا۔ میں نے ان سے دریافت کیا کہ میں کس طرح ایک معمولی وردی پہنے ہوئے چپراسی کو وائسرائے کی ایگزیکٹو کونسل کے سب سے سینئر عزت مآب ممبر کے ساتھ بیٹھا دیکھ سکتا ہوں۔ وہ بہت ناراضگی سے کہنے لگے "تمہیں کیسے معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ کی نظر میں اس چپراسی کا مقام ہم دونوں سے بڑھ کر نہیں ہے؟" انہوں نے بہت زور دے کر کہا "میرے نزدیک اس بات کی کوئی اہمیت نہیں کہ دوسرے لوگ کیا کہتے یا سوچتے ہیں؟" اس کے بعد شملہ اور کالکا کے درمیان ہر سفر کے دوران میں ڈرائیور کے ساتھ بیٹھتا اور معمولی وردی والا چپراسی عزت مآب ممبر کے ساتھ بیٹھا کرتا۔

(صفحہ 118)

پرانے کپڑوں سے بھی وفا

1963ء میں میری بیوی اینہ اور میں نے نیویارک میں بابا جی کے کشادہ فلیٹ میں کوئی تین ہفتے تک قیام کیا۔ پہلے تین روز تک ہمارے لئے ناشتہ بنانے کے لئے وہ اپنے آپ کو کچن میں مقفل کر لیتے۔ اینہ ہمیشہ بہت نفاست پسند شخصیت رہی ہے۔ اس نے بابا جی کے کپڑوں کی الماریوں کی پڑتال کی اور بہت سے ایسے کپڑے پائے جو مدت ہوئی اپنی عمدہ حالت کھو چکے تھے۔ اس نے گھسے ہوئے اور ناقابل استعمال کپڑوں کا ایک پورا پلندہ ایک ٹب میں ڈالا جس نے اسے خاکستر کرنے والی بھٹی میں پہنچا دیا۔ جب بابا جی کو معلوم ہوا کہ کیا معاملہ ہوا ہے تو ان کی آنکھیں نم آلود ہوگئیں اور انہوں نے کہا "ان کپڑوں نے میری خوب خدمت کی ہے۔ میں ان سے بے وفائی نہیں کرنا چاہتا تھا۔ اب وہ آگ میں بھسم ہو گئے ہیں۔" اینہ نے اپنے آپ کو بہت قصوروار محسوس کیا لیکن تھوڑی سی دیر کے لئے!!

(صفحہ 180)

پرانی سوراخ والی بنیان

1954ء کے بعد بابا جی پاکستان میں بہت تھوڑا وقت گزارا کرتے تھے۔ وہ اپنی ایسی قمیص جرابیں وغیرہ ایک طرف رکھ دیتے جن کو مرمت یا رفو کی ضرورت ہوتی۔ لاہور پہنچ کر وہ یہ چیزیں مرمت کے لئے میری والدہ کے سپرد کر دیتے۔ ایک موقع پر میری موجودگی میں وہ ایک بنیان نکال لائیں جس میں بہت سے سوراخ تھے۔ انہوں نے پوچھا کہ کیا یہ پھینک دی جائے؟ انہوں نے جواب دیا "نہیں کیونکہ بہت زیادہ استعمال شدہ بنیان زیادہ ملائم ہو جاتی ہے اور جب آدمی کو پسینہ آتا ہے تو یہ سوراخ ہوا کی زائد آمد و رفت کا باعث بنتے ہیں۔"

(صفحہ 198)

بطور پورٹر خدمت

ساؤتھ فیلڈز ٹرسٹ کے ذریعہ جسے انہوں نے خود ہی قائم کیا تھا اور اس میں رقم مہیا کی تھی، انہوں نے ایک ہوٹل خریدا تھا جس کا نام آکسفرڈ ہوٹل (Oxford Hotel) تھا جو کہ وکٹوریہ کی کیمبرج سٹریٹ میں واقع تھا۔ مولوی عبدالرحمٰن صاحب اس ہوٹل کو چلاتے تھے۔ چوہدری صاحب اس میں مقیم تھے اتفاق سے ایسا ہوا کہ یہ Porter (ہوٹل میں سامان اٹھا کر لے جانے والا شخص) کی چھٹی کا دن تھا۔ بابا جی نے کہا کہ وہ شام کے اوقات میں رضاکارانہ طور پر Porter کا کام کریں گے۔ جلد ہی گھنٹی بجی۔ ہوٹل کے دروازے پر ایک ٹیکسی کھڑی تھی جس میں سے ایک شخص اور ایک خاتون اترے۔ اس شخص نے ہمیں اپنا سامان دکھایا جسے بابا جی اور میں کھینچ کر اوپر اس کمرے میں لے گئے جسے ان مہمانوں کے لئے مخصوص کیا گیا تھا۔ اس شخص نے شکوہ کیا کہ کمرہ بہت چھوٹا ہے۔ بابا جی نے اس سے کہا کہ وہ چند منٹ انتظار کرے اور وہ دیکھیں گے کہ کیا ان کو اس سے بہتر رہائش مہیا کی جاسکتی ہے۔ وہ فوری طور پر اپنے کمرے میں گئے۔ اپنی چیزیں ایک اٹیچی کیس میں بند کیں اور ان مہمانوں کو اپنے کمرے میں لے گئے۔

(صفحہ 196)

جیبی گھڑی

انہوں نے کلائی پر باندھنے والی گھڑی کبھی استعمال نہیں کی۔ 1980ء میں ان کی جیبی گھڑی کی زنجیر اتنی گھس گئی تھی کہ ایک روز ٹوٹ گئی اور وہ سونے کی گھڑی جو میرے چچا نصیر نے انہیں سن پچاس کی دہائی کے بالکل ابتدائی سالوں میں پیش کی تھی، فرش پر گر گئی۔ میں نے انہیں کلائی پر باندھنے والی گھڑی پیش کی لیکن انہوں نے اسے استعمال نہیں کیا۔ میں نے دوبئی میں ایک دوست کو فون کیا جس نے مجھے اگلے روز ہی ایک جیبی گھڑی بھیج دی۔ جیبی گھڑی مرمت کے لئے George Huddy of Liskeard کو بھجوائی گئی۔ جارج نے کہا کہ یہ بہت بڑا کام ہے۔ اس کے لئے جو خرچ اور کوشش درکار تھی بابا جی اس کو معقول نہیں سمجھتے تھے۔ سالہا سال بعد انکل نصیر کے بیٹے ظہیر نے مرمت کی قیمت ادا کر کے گھڑی واپس لے لی۔

(صفحہ 217)

پتلون کی استری

جب ڈاکٹر نے بابا جی کو مشورہ دیا کہ انہیں سیڑھیاں بالکل نہیں چڑھنی چاہئیں تو میں نے لندن میں ان کے لئے متبادل رہائش گاہ تلاش کرنا شروع کر دی۔ میں High Ashton میں دو بیڈ رومز کا ایک فلیٹ خریدنے کے لئے Mortgage حاصل کرنے میں کامیاب ہو گیا جو کہ ہمارے شہر کے گھر کے ساتھ واقع تھا۔ بابا جی فلیٹ نمبر 11 میں منتقل ہو گئے۔ یہ فلیٹ دوسری منزل پر تھا لیکن لفٹ کا انتظام موجود تھا۔ اس فلیٹ کو Furnish (آراستہ) کرنے کے دوران میں نے پتلون کے لئے بجلی کی استری حاصل کر لی۔ لیکن بابا جی اسے استعمال نہیں کرتے تھے۔ وہ کہتے تھے کہ ساری عمر وہ اپنی پتلون تہہ کر کے اپنے تکیے کے نیچے رکھتے رہے ہیں اور اب انہیں کوئی وجہ نظر نہیں آتی کہ وہ اس عمل کو ترک کر دیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ کسی صورت بھی یہ استری جہاں جہاں وہ جائیں پکڑ کر ساتھ نہیں لے جاسکتے۔

(صفحہ 234)

جلسہ سالانہ برطانیہ 2015ء کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے دوسرے دن 22؍اگست کے خطاب کا خلاصہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا کے 207 ممالک میں احمدیت کا پودا لگ چکا ہے

776 نئی جماعتیں، 401 بیوت الذکر اور دوران سال 1280 نئے مقامات پر پہلی بار احمدیت کا نفوذ ہوا

74 تراجم قرآن کی تعداد، 2460 نمائشیں، 13 ہزار 735 بکسٹالز میں شرکت اور 2 ہزار 683 واقفین نو کا اضافہ

113 ممالک کی 391 اقوام کے 5 لاکھ 67 ہزار 330 افراد کا قبول احمدیت اور ایمان افروز واقعات

جلسہ سالانہ برطانیہ کے دوسرے دن مورخہ 22۔اگست 2015ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت احمدیہ پر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی بارش اور نصرت الٰہی کے نظاروں کا ذکر فرمایا۔

جلسہ کی کارروائی

جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ گاہ میں تشریف لائے تو پنڈال نعرہ ہائے تکبیر سے گونج اٹھا۔ حضور انور کی موجودگی میں مہمان عمائدین کے تاثرات اور اظہار خیال کا سلسلہ جاری رہا۔اس پروگرام کے بعد کارروائی کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ مکرم الحاج راشد صاحب کبابیر نے تلاوت کی اور محترم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن نے اردو میں ترجمہ پیش کیا۔ حضرت مسیح موعود کا منظوم کلام مکرم محمد عصمت اللہ صاحب نے ترنم سے سنایا۔

حضور کا خطاب

بعدہٗ حضور انور نے ڈیڑھ گھنٹے کا خطاب فرمایا۔ جس میں تفصیل کے ساتھ جماعتی ترقیات اور انعامات الٰہی بیان فرمائے۔ یہ دراصل مختصر سا جائزہ تھا جس کو حضور انور نے مزید خلاصے کی صورت میں پیش فرمایا۔ حضور انور نے جماعت کے مختلف شعبہ جات کے تحت ان کی کارکردگی اور اعداد و شمار پیش فرمائے اور ساتھ ساتھ غیروں کے تاثرات اور بہت ہی ایمان افروز واقعات نے خطاب کو چار چاند لگا دیئے۔ اس رپورٹ میں شعبہ جات کی کارکردگی اور اعداد و شمار شامل ہیں۔ کوشش کی گئی ہے کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے مبارک الفاظ میں ہی یہ خلاصہ رپورٹ ترتیب پائے۔

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطاب کے آغاز میں فرمایا۔ آج دوران سال جو اللہ تعالیٰ کے فضل جماعت احمدیہ پر ہوئے ہیں ان کا مختصر ذکر کیا جاتا ہے۔ لیکن جو خلاصہ بھی تیار کیا جاتا ہے۔ وہ اتنا زیادہ ہوتا ہے کہ کل بیان نہیں ہوسکتا اور بہت سارا حصہ اس میں سے چھوڑنا پڑتا ہے۔

نیا ملک پورٹو ریکو

خدا تعالیٰ کے فضل سے اس وقت دنیا کے 207 ممالک میں احمدیت کا پودا لگ چکا ہے اور اس سال جو نیا ملک شامل ہوا ہے۔ پورٹو ریکو (Puerto Rico) ہے جہاں احمدیت کا نفوذ ہوا۔ یہ چھوٹا سا سپینش ملک ہے۔ انگریزی زبان بھی بولی جاتی ہے۔ 33 لاکھ 45 ہزار کی آبادی ہے۔ ساڑھے 3 ہزار مربع کلومیٹر رقبہ ہے۔ یہاں ایک داعی الی اللہ کے ذریعہ سے پہلے پیغام پہنچا، ایک بیعت ہوئی۔ اس کے بعد امریکہ سے مربیان نے اس ملک کا دورہ کیا اور پروگرام وغیرہ ہوتے رہے۔ ریڈیو پر پروگرام بھی ہوئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے 8 مزید بیعتیں ہوئیں۔

نئے شامل ہونے والوں سے رابطے

نئے ممالک میں نفوذ کے علاوہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے 54 ممالک میں وفود بھجوا کر احمدیت میں نئے شامل ہونے والوں سے رابطے کئے گئے۔ پرانے لوگوں سے رابطہ کر کے ان کے لئے تعلیمی و تربیتی پروگرام بنائے گئے، لائبریریوں میں لٹریچر رکھوایا گیا۔ اخبارات میں انٹرویو شائع ہوئے اور بے شمار ممالک ہیں جن میں یہ سارے کام ہوئے۔

نئی جماعتیں

اللہ کے فضل سے اس سال دنیا بھر میں پاکستان کے علاوہ جو نئی جماعتیں قائم ہوئی ہیں ان کی تعداد 776 ہے اور ان جماعتوں کے علاوہ 1280 نئے مقامات پر پہلی بار احمدیت کا پودا لگا ہے۔ سرفہرست نئی جماعتوں کے قیام میں بینن کا نمبر ہے جہاں اس سال 155 نئی جماعتیں قائم ہوئیں دوسرے نمبر پر سیرالیون ہے جہاں 136 نئی جماعتیں قائم ہوئیں۔ تیسرے نمبر پر مالی ہے جہاں 65 نئی جماعتیں قائم ہوئیں۔ اس کے علاوہ اور بہت سارے ممالک میں جن میں UK بھی شامل ہے جہاں 20-22 سے اوپر نئی جماعتیں قائم ہوئیں۔ اس دوران بہت سارے ایمان افروز واقعات سامنے آتے ہیں حضور انور نے وہ واقعات بیان فرمائے۔

بیوت الذکر

جماعت کو دوران سال اللہ تعالیٰ کے حضور جو بیوت الذکر پیش کرنے کی توفیق ملی یا تعمیر کرنے کی توفیق ملی ان کی مجموعی تعداد 401 ہے۔ جن میں سے 156 بیوت نئی تعمیر ہوئی ہیں اور 245 بنی بنائی ملی ہیں۔ اس میں امریکہ اور بہت سارے اور ممالک ہیں جہاں بیوت الذکر تعمیر کی گئیں۔

پہلی بیوت کی تعمیر

مختلف ممالک میں جماعت کی پہلی بیت کی تعمیر دوران سال ستمبر میں آئرلینڈ میں تعمیر مکمل ہوئی، مڈغاسکر میں ہوئی، برازیل میں ہوئی اور جاپان کی بیت بھی آخری مراحل میں ہے۔ حضور انور نے بیوت الذکر سے تعلق میں واقعات بیان فرمائے۔

تراجم قرآن کریم

ایڈیشنل وکالت تصنیف کی رپورٹ کے مطابق اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جو مکمل تراجم قرآن کریم جماعت احمدیہ کی طرف سے طبع کروائے جاچکے ہیں ان کی تعداد اب 74 ہو چکی ہے۔ گزشتہ سال یہ تعداد 72 تھی۔ اس سال 2 نئے سنہالی اور برمی زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ مکمل ہوا ہے۔ اس طرح مختلف کتب اور فولڈر 22 زبانوں میں شائع ہوئے ہیں اور بہت سارے چھپوائی کے مراحل میں ہیں۔

حضور انور نے حضرت مسیح موعود کی کتب پر بعض غیروں کے تبصرے بیان فرمائے۔

ترسیل کتب

فرمایا وکالت اشاعت میں ترسیل کا شعبہ علیحدہ ہے۔ ان کے مطابق دوران سال دنیا کے مختلف ممالک کو 38 مختلف زبانوں میں نئی شائع شدہ کتب 3 لاکھ 5 ہزار 300 کی تعداد میں یہاں لندن سے بھجوائی گئیں اور ان کتب کی کل مالیت 3 لاکھ 47 ہزار پاؤنڈ تھی۔ قادیان سے کتب کی ترسیل بھی جاری ہے۔ وہاں بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے پریس کام کر رہا ہے اور مختلف ممالک کی لائبریریوں میں فروخت کے لئے کتب بھجوائی گئیں۔ 2 کروڑ 66 لاکھ روپے مالیت کی۔

لائبریریوں کا قیام

220 سے زائد ریجنل اور مرکزی لائبریریوں کا مختلف ممالک میں قیام ہو چکا ہے۔ جہاں لندن اور قادیان سے کتب بھجوائی گئیں۔ مزید جماعتوں میں لائبریریوں کے قیام کیلئے کوشش کی جارہی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے وکالت تعمیل و تنفیذ لندن کے کام بھارت، نیپال اور بھوٹان میں ہو رہے ہیں اور ان کاموں میں کافی وسعت پیدا ہو چکی ہے۔

رقیم پریس لندن

رقیم پریس اور افریقن ممالک کے احمدیہ پریس میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال رقیم پریس لندن کے ذریعہ چھپنے والی کتب کی تعداد 2 لاکھ 90 ہزار سے اوپر ہے۔ الفضل انٹرنیشنل، چھوٹے پمفلٹس، لیف لیٹس اور جماعتی دفاتر کا لٹریچر اس کے علاوہ ہے۔ فارنہائم میں رقیم پریس کے لئے ایک نئی عمارت خریدی گئی ہے۔ انشاء اللہ وہاں یہ اسلام آباد سے شفٹ ہو جائے گا۔

افریقن پرنٹنگ پریس

افریقن ممالک کے پرنٹنگ پریس بھی کام کر رہے ہیں۔ ان میں گھانا، نائیجیریا، سیرالیون، گیمبیا، آئیوری کوسٹ، بورکینا فاسو، کینیا اور تنزانیہ شامل ہیں۔ اس سال وہاں جو لٹریچر طبع ہوا ہے اس کی تعداد 10 لاکھ 85 ہزار ہے۔

نمائش، بکسٹالز اور بک فیئرز

نمائش، بکسٹالز اور بک فیئرز کے ذریعہ سے اس سال 2460 نمائشوں کے ذریعہ 17 لاکھ 9 ہزار سے اوپر افراد تک دین حق کا پیغام پہنچا۔ اس سال 13 ہزار 735 بکسٹالز اور بک فیئرز کے ذریعہ 17 لاکھ 98 ہزار افراد تک پیغام پہنچا، نمائشوں کے حوالے سے حضور انور نے واقعات و تاثرات بیان فرمائے۔

لیف لیٹس اور فلائیرز کی تقسیم

لیف لیٹس اور فلائیرز کی تقسیم کا منصوبہ جو جاری کیا گیا تھا۔ اس سال دنیا بھر کی جماعتوں میں مجموعی طور پر 1 کروڑ 36 لاکھ سے زائد لیف لیٹس تقسیم ہوئے اور اس ذریعہ سے 3 کروڑ 88 لاکھ 39 ہزار سے اوپر افراد تک پیغام پہنچا، اس وقت فلائیرز اور لیف لیٹس سے پیغام پہنچانے کے لحاظ سے نمایاں کام کرنے والوں میں امریکہ جہاں 42 لاکھ فلائیرز تقسیم کئے گئے۔ اسی طرح گزشتہ 6 سالوں میں مجموعی طور پر امریکہ میں 71 لاکھ سے اوپر فلائرز تقسیم ہوئے۔ ان فلائرز کے علاوہ بک فیئرز، نمائشیں اخبارات اور ٹیلی ویژن وغیرہ پر انٹرویوز بھی ہیں۔ ان کے ذریعہ سے 60 ملین سے زائد افراد تک احمدیت کا پیغام پہنچا۔

کینیڈا والوں نے 4 لاکھ 66 ہزار فلائرز تقسیم کئے اور ان کے ذریعہ سے 15 لاکھ افراد تک پیغام پہنچا۔

جرمنی میں 2 لاکھ 9 ہزار لیف لیٹس تقسیم ہوئے۔ وہاں 30 ملین سے زائد افراد تک پیغام پہنچا۔

سویڈن میں ایک لاکھ 50 ہزار فلائرز تقسیم ہوئے، 2 لاکھ سے اوپر لوگوں تک پیغام پہنچا۔

سوئٹزرلینڈ میں ایک لاکھ 93 ہزار فلائیرز تقسیم ہوئے۔ 3 لاکھ لوگوں تک پیغام پہنچا۔

اسی طرح ٹرینیڈاڈ میں 55 ہزار گوئٹے مالا میں ایک لاکھ برازیل 25 ہزار او رجمیکا وغیرہ بہت سارے ممالک میں۔

آسٹریلیا میں 4 لاکھ 50 ہزار سے زائد پمفلٹس تقسیم کئے گئے، 4 لاکھ سے اوپر لوگوں تک پیغام پہنچا۔

فجی میں 15 ہزار، نیوزی لینڈ 25 ہزار، یوکے میں 5 لاکھ 12 ہزار سے زائد فلائیرز تقسیم ہوئے،

ناروے کی جماعت نے اس سال 2 لاکھ 90 ہزار اور اب تک مجموعی طور پر 10 لاکھ افراد تک پیغام پہنچایا۔

بیلجیئم نے اس سال 3 لاکھ لیف لیٹس تقسیم کئے۔ اور 9 لاکھ افراد تک پیغام پہنچا۔

ہالینڈ ایک لاکھ 23 ہزار، سپین 5 لاکھ 4 ہزار، فرانس 2 لاکھ 70 ہزار، ڈنمارک میں بھی اس سال 2 لاکھ لیف لیٹس تقسیم ہوئے۔

نائیجیریا 9 لاکھ 50 ہزار، تنزانیہ 2 لاکھ، بورکینا فاسو 58 ہزار، کانگو کنشاسا ایک لاکھ 50 ہزار، کینیا ایک لاکھ 37 ہزار بینن 4 لاکھ 63 ہزار، مالی ایک لاکھ 73 ہزار، یوگنڈا ایک لاکھ 23 ہزار، سیرالیون 2 لاکھ 80 ہزار،

انڈیا میں 5 لاکھ سے زائد فلائیرز تقسیم کئے گئے جن کے ذریعہ سے اتنے ہی افراد تک احمدیت کا پیغام پہنچا۔

بنگلہ دیش میں کہتے ہیں کہ 3 لاکھ افراد تک پیغام پہنچایا۔ جاپان میں 2 لاکھ افراد تک پیغام پہنچایا۔

طلباء جامعہ کا دورہ سپین

اس سال یو کے جامعہ احمدیہ سے فارغ ہونے والے جو طلباء تھے ان کو سپین بھجوایا گیا تھا۔ لیف لیٹس تقسیم کرنے کے لئے، اور انہوں نے وہاں حضرت مسیح موعود کے بارے میں لیف لیٹس چھپوا کر جو سپین کے لوگوں کو تقسیم کئے، 86 چھوٹے بڑے شہروں اور قصبوں میں 2 لاکھ 82 ہزار کی تعداد میں۔ پولیس نے بعض جگہوں ان کو تقسیم کرتے دیکھ کر تلاشیاں بھی لیں پھر لیفلٹ پڑھ کے معذرت بھی کی۔ کئی نئی جگہوں پر دین کا پیغام پہنچا۔ ایک اور جامعہ کا گروپ وقف عارضی پر گیا تھا وہاں انہوں نے 55 ہزار لیف لیٹس تقسیم کئے۔ میکسیکو میں فلائرز کی تقسیم کا غیر معمولی کام ہوا۔ گوئٹے مالا سے ایک وفد یہاں بھجوایا گیا تھا 70 افراد نے امام سمیت احمدیت قبول کی۔ اس سال کینیڈا کے طلباء بھجوائے گئے تھے بہت بڑی تعداد میں انہوں نے فلائیرز تقسیم کئے۔ لیف لیٹس کی تقسیم کے دوران پیش آنے والے واقعات حضور انور نے بیان فرمائے۔

سٹال انصاراللہ یو کے

فرمایا مجلس انصاراللہ یو کے نے سٹالز کے ذریعہ سے 49 ہزار سے اوپر کی تعداد میں Life of Muhammad اور Pathway to Peace تقسیم کی ہے۔ اور لوگ کھڑے ہو کر مانگتے ہیں۔ حضور انور نے کتاب Life of Muhammad کی تقسیم پر غیروں کے واقعات بیان فرمائے۔

مختلف زبانوں کے ڈیسک

عربک ڈیسک کے تحت گزشتہ سال تک جو عربی کتب اور فولڈرز تیار ہوئیں ان کی تعداد 110 ہے۔ اور حضرت مسیح موعود اور حضرت مصلح موعود کی کئی کتب ترجمہ ہو رہی ہیں۔ حضور انور نے عربوں کے بعض واقعات بیان فرمائے۔

رشین ڈیسک رشیا اور دیگر ریاستوں میں مربیان اور معلمین اپنے اپنے ممالک میں رہتے ہوئے انٹرنیٹ کی سہولت کی وجہ سے بڑی محنت سے رشین ڈیسک کے ساتھ مل کر کام کرنے کی توفیق پا رہے ہیں۔ خطبات جمعہ اور دوسرے لٹریچر کے ترجمے ہو رہے ہیں اور بھی بہت اچھا کام ہو رہا ہے۔ کافی وسعت آچکی ہے۔

فرنچ ڈیسک میں بھی کافی کام ہو رہا ہے خطبات کا ترجمہ، کتب کا ترجمہ YouTube کے ذریعہ سے ان کا ایک آفیشل چینل بھی ہے۔ حضرت مسیح موعود کی کتب کا ترجمہ ہو رہا ہے۔

بنگلہ ڈیسک بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت اچھا کام کر رہا ہے اور ایم ٹی اے پر Live پروگرام بھی ان کے چل رہے ہیں۔

ٹرکش ڈیسک کے تحت بھی کتب تیار ہو رہی ہیں حضرت مسیح موعود کی چار پانچ کتب تیار ہو چکی ہیں جلد شائع ہو جائیں گی۔ چینی ڈیسک بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑا اچھا کام کر رہا ہے۔ کتابیں اور لٹریچر شائع کر رہا ہے۔

پریس اینڈ میڈیا آفس

پریس اینڈ میڈیا آفس بھی اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت زیادہ وسیع ہو گیا ہے۔ ان کے ذریعہ سے دنیا میں اچھی کوریج جماعت کو مل رہی ہے۔ پریس اینڈ میڈیا کے ممبران نے دوران سال 250 انٹرویو دیئے۔

احمدیہ ویب سائیٹ

احمدیہ ویب سائیٹ پر نسیم رحمت اللہ صاحب خدا تعالیٰ کے فضل اچھا کام کر رہے ہیں۔ حضرت اقدس مسیح موعود کی کتب آڈیو صورت میں بھی اس ویب سائیٹ پر دستیاب ہیں اور بہت ساری کتب ہیں یہاں آپ وزٹ کریں گے تو آپ کو پتہ لگ جائے گا۔

ریویو آف ریلیجنز

ریویو آف ریلیجنز کا بھی کام بڑا وسیع ہو چکا ہے۔ یوکے، کینیڈا اور انڈیا میں پرنٹ ہوتا ہے۔ 13 ہزار 500 سے زائد کاپیاں پرنٹ ہوتی ہیں۔ جو دنیا کے مختلف ممالک میں بھیجی جاتی ہیں۔ طلباء کے لئے اس سال اس کی قیمت 15 پونڈ سے کم کر کے 10 پونڈ کر دی گئی ہے۔ ان کو میں نے اگلے سال کے لئے 20 ہزار کا ٹارگٹ دیا تھا۔ اب دیکھیں کہ یہ پورا کرتے ہیں کہ نہیں۔ بعض ان کے خصوصی نمبر شائع ہوتے رہے ہیں اور بڑے اچھے مضامین شائع ہوتے ہیں۔ لوگوں کو پڑھنا چاہئے۔ اب تو غیر بھی اس کے معیار کی تعریف کرنے لگ گئے ہیں۔ کئی بار انہوں نے لکھا ہے کہ ہم نے رسالہ دیکھا اور بڑے اعلیٰ معیار کے مضمون ہوتے ہیں۔ اس کو پڑھنا چاہئے۔ امریکہ کینیڈا اور برطانیہ کو کوشش کر کے اس کی تعداد بڑھانی چاہئے۔

دیگر رسائل کی اشاعت

اس سال مختلف ممالک میں مقامی طور پر جو رسالوں کی اشاعت ہوئی، 105 ممالک سے موصول ہونے والی رپورٹ کے مطابق 28 زبانوں میں 140 تعلیمی و تربیتی اور معلوماتی مضامین پر مشتمل رسائل و جرائد مقامی طور پر شائع کئے جا رہے ہیں۔

ایم ٹی اے انٹرنیشنل

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے تحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے کافی کام ہو رہا ہے بڑی وسعت اس میں پیدا ہو چکی ہے۔ سب ٹائیٹلنگ (Sub Titling) کی سہولت کے ساتھ اب خطبات بھی آتے ہیں ان کے سٹوڈیوز وغیرہ میں وسعت کی گئی ہے۔ جلسہ سالانہ برطانیہ کے موقع پر افریقن ممالک کے لئے خصوصی نشریات بھی ہیں۔ سیٹلائیٹ اور انٹرنیٹ کے ذریعے ایم ٹی اے کے تمام پروگرام دنیا کے ہر کونے تک پہنچ رہے ہیں۔ جلسہ برطانیہ کے موقع پر حدیقۃ المہدی سے امسال چار افریقن ممالک گھانا نائیجیریا، سیرالیون اور یوگنڈا کے سات لوکل چینل خصوصی نشریات کا اہتمام بھی کر رہے ہیں۔

ایم ٹی اے افریقہ پروجیکٹ

ایم ٹی اے افریقہ پروجیکٹ بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب کام کر رہا ہے۔ گھانا میں نیشنل ٹی وی اور +Sign چینل پر ایک ہفتہ وار سلاٹ حاصل کیا گیا ہے جس پر جماعتی پروگرام دکھائے جا رہے ہیں۔ دعوت الی اللہ کا کام بھی ان سے ہو رہا ہے۔ گھانا میں ایک وسیع سٹوڈیو کمپلیکس بھی تعمیر کے مراحل میں ہے وہاں سے ایم ٹی اے کا افریقہ ریجن کے لئے علیحدہ سٹوڈیو کام کرے گا اور افریقن ریجن کو احمدیت کا پیغام پہنچائے گا۔ دین حق کا پیغام پہنچائے گا۔

افریقن میڈیا گروپ

ملک مالی میں ایک میڈیا گروپ افریقبیل ہے جس نے 2004ء میں افریقبیل T.V سیٹلائٹ شروع کیا تھا۔ جو افریقہ کے 13 ممالک میں سب سے مقبول پرائیویٹ چینل ہے۔ اس مالک نے اب TNT سیٹ افریقہ کے نام سے 50 فری چینل پر مشتمل ایک سروس شروع کی ہے جو پورے ویسٹ افریقہ کو Cover کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت مالی کو یہ توفیق ملی ہے کہ ان فری چینلز میں ایم ٹی اے کو شامل کروایا گیا ہے اور اس سروس پر چینل نمبر MTA36 کا ہے۔ اس کمپنی کا ٹارگٹ ہے کہ 35 لاکھ گھروں تک یہ سہولت پہنچائی جائے۔ اس طرح ٹارگٹ مکمل ہونے پر ایم ٹی اے کی نشریات انشاء اللہ 300 ملین افراد تک پہنچیں گی۔ ایم ٹی اے کے ذریعہ سے بیعتوں کے واقعات حضور انور نے بیان فرمائے۔

دیگر ٹی وی چینلز کی کوریج

ایم ٹی اے کی 24 گھنٹے کی نشریات کے علاوہ مختلف ممالک کے ٹی وی چینلز پر بھی جماعت کا پُر امن پیغام پہچانے کی توفیق ملی۔ اس سال 1882 ٹی وی پروگراموں کے ذریعہ سے 954 گھنٹے وقت ملا۔

ریڈیو کوریج

اسی طرح مختلف ممالک کے ریڈیو سٹیشنز پر 9 ہزار 70 گھنٹوں پر مشتمل 10 ہزار 544 پروگرامز نشر ہوئے۔ ٹی وی اور ریڈیو کے ان پروگراموں

کے ذریعہ سے محتاط اندازے کے مطابق 20 کروڑ سے زائد افراد تک پیغام حق پہنچا۔ ان میں سیرالیون کے جماعتی ریڈیو سٹیشن کے علاوہ دوسرے ملکوں کے جماعتی ریڈیو سٹیشنز بھی شامل ہیں جہاں کافی کام ہو رہا ہے۔ گھانا، نائیجیریا، گیمبیا، یوگنڈا، آئیوری کوسٹ، نائیجر، گنی کناکری، ٹوگو، لائبیریا، کونگو، مڈغاسکر، کونگو کنشاسا، سرینام، گیانا، فجی، طوالو، ہندوستان، کینیڈا، ہالینڈ، جرمنی، مالٹا، آئرلینڈ، یوکے، سینیگال، بیلیز، ڈنمارک، یوایس اے، ناروے اور کریباتی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑے وسیع پیمانے پر جماعت کا پیغام پہنچ رہا ہے۔

جماعت احمدیہ گھانا

جلسہ احمدیہ گھانا میں طلباء اور اساتذہ کا ایک پینل بنایا گیا ہے جو ایک پروگرام کرتا ہے اور لوگوں کو فون پر سوالوں کے جواب بھی دیتا ہے۔ اس کے ذریعہ سے بڑے وسیع علاقے میں احمدیت کا پیغام پہنچ رہا ہے اور لوگ اس پروگرام کی تعریف کرتے ہیں۔

عالمی پرنٹ میڈیا میں کوریج

اخبارات میں جماعتی خبریں اور مضامین شائع ہوتے ہیں۔ مجموعی طور پر 3ہزار 730 اخبارات میں 6ہزار 8 مضامین آرٹیکلز اور خبریں وغیرہ شائع ہوئیں۔ اخبارات کے قارئین کی مجموعی تعداد تقریباً 67 کروڑ 38 لاکھ 86 ہزار سے اوپر بنتی ہے۔

تحریک وقف نو

واقفین کی تعداد میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال 2ہزار 683 واقفین کا اضافہ ہوا ہے۔ اس اضافے کے بعد واقفین کی کل تعداد 56ہزار 818 ہوگئی۔ اس میں 105 ممالک کے واقفین نو شامل ہیں۔ لڑکوں کی تعداد 34ہزار 880 اور لڑکیوں کی تعداد 21ہزار 938۔ تعداد کے لحاظ سے پاکستان پہلے نمبر پہ ہے۔ اور بیرون پاکستان کے واقفین نو کی مجموعی تعداد 26ہزار ہے۔

مخزن تصاویر

مخزن تصاویر کا شعبہ بڑا اچھا کام کر رہا ہے۔ اس کے کاموں میں بڑی وسعت پیدا ہو چکی ہے۔

نصرت جہاں سکیم

نصرت جہاں سکیم کے تحت افریقہ کے 12 ممالک میں 42 ہسپتال اور کلینکس کام کر رہے ہیں جن میں 39 مرکزی ڈاکٹرز اور 10 مقامی ڈاکٹر خدمت میں مصروف ہیں۔ اس کے علاوہ 13 ممالک میں ہمارے 684 ہائر سیکنڈری سکولز، جونیئر سیکنڈری سکولز اور پرائمری سکولز کام کر رہے ہیں۔ جن میں 19 مرکزی اساتذہ خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔

ایبولا کی بیماری جو افریقہ میں پھیلی تھی اس کی وجہ سے سیرالیون اور لائبیریا میں جماعت کو بڑا کام کرنے کی توفیق ملی۔ اور اس کا بڑا اچھا نیک اثر ہوا۔

IAAAE

انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹیکٹ اینڈ انجینئرز بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑا اچھا کام کر رہی ہے۔ ماڈل ویلج پروجیکٹ اور پانی کے نلکے لگانے کا ان کا کام بڑا اچھا چل رہا ہے۔ سولر سسٹم بھی یہ لگا رہے ہیں۔ اور اس کا ان علاقوں پر بڑا اچھا اثر ہو رہا ہے۔

ہیومینیٹی فرسٹ

ہیومینیٹی فرسٹ کے ذریعہ سے بھی بڑا اچھا کام ہو رہا ہے فری میڈیکل کیمپس بھی دنیا میں لگائے جا رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے احمدیت کا پیغام پہنچتا ہے۔

عطیہ خون

امریکہ میں اس سال 130 بلڈ ڈرائیوز منعقد کی گئیں جن میں سے 3ہزار خون کے عطیات دیئے گئے۔ اس کا وہاں کے لوگوں پر بڑا اچھا اثر ہوا ہے۔ اس سلسلہ میں دنیا کے کئی ممالک بہت اچھا کام کر رہے ہیں۔

عطیہ چشم

آنکھوں کے فری آپریشنز کے سلسلہ میں گوئٹے مالا، سیرالیون، مالی، بورکینا فاسو، لائبیریا، بینن اور ٹوگو میں اچھا کام ہو رہا ہے۔ انہوں نے موتیا کے کافی فری آپریشنز کئے ہیں۔ چیریٹی واک کے ذریعہ سے کافی اچھی کلیکشن ہو جاتی ہے جو چیریٹیز میں تقسیم کی جاتی ہے۔

قیدیوں کی خبرگیری

قیدیوں سے رابطہ اور خبرگیری کے حوالے سے بھی بعض ملکوں میں بڑا اچھا کام ہو رہا ہے۔ عیدالاضحیٰ اور دوسرے موقعوں پر یہاں چیزیں تقسیم کی گئیں۔

نومبائعین سے رابطہ بحال کرنے کی مہم

نومبائعین سے رابطے کی بحالی کے سلسلہ میں نائیجیریا نے اس سال 25ہزار سے زائد نومبائعین سے رابطہ بحال کیا۔ بینن میں 22ہزار سے زائد نومبائعین سے دوبارہ رابطہ قائم کیا۔ بڑے سالوں سے کٹا ہوا تھا۔ بورکینا فاسو نے 19ہزار 800 سے زائد، آئیوری کوسٹ نے 13ہزار 700 سے زائد، سیرالیون نے 5ہزار 300 سے زائد، اسی طرح کینیا 4ہزار سے اوپر، ٹوگو، گھانا، ہندوستان، گنی بساؤ، مالی، تنزانیہ کی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس رابطے میں کافی وسعت پیدا ہو رہی ہے اور پرانے جو گے ہوئے تھے دوبارہ احمدیت میں آ رہے ہیں۔ اس سلسلہ میں حضور انور نے واقعات بیان فرمائے۔

نئی بیعتیں

اس سال اللہ تعالیٰ کے فضل سے 5 لاکھ 67 ہزار 330 افراد نے احمدیت قبول کی ہے۔ اس سال 113 ممالک سے تقریباً 391 اقوام احمدیت میں داخل ہوئیں، مالی میں ایک لاکھ 37ہزار سے زائد، نائیجیریا کی بیعتیں 98ہزار سے اوپر، سیرالیون میں 46ہزار سے اوپر، گھانا کی 10ہزار سے اوپر، بورکینا فاسو 42ہزار سے اوپر، گنی کناکری کو 50ہزار سے اوپر کی توفیق ملی۔ آئیوری کوسٹ میں 12ہزار سے اوپر۔ اس طرح سینیگال کی 17ہزار سے اوپر، بینن 48ہزار سے اوپر، کیمرون 26ہزار سے اوپر، یوگنڈا، کینیا کی بھی ہزاروں میں تعداد ہے۔ حضور انور نے بیعتوں کے تعلق میں بعض واقعات بیان فرمائے۔ فرمایا خطبات سن کر بعض لوگوں میں بڑی نمایاں تبدیلیاں پیدا ہوتی ہیں۔

حضور انور نے خطاب کے آخر پر حضرت مسیح موعودؑ کا اقتباس پڑھ کر سنایا۔

☆...............☆...............☆

دعائے خاص

سینے میں جو اوہام کا موسم ہے بدل جائے
شک کا جو یہ جنگل ہے خداوند یہ جل جائے

مولا! میں کف خاک ہوں دریا تو بنا دے
آنکھوں کی نمی دل کی تراوٹ میں بدل جائے

سکہ مرا کھوٹا سہی نیت تو کھری ہے
یارب! کرم ایسا ہو کہ نیت مری پھل پائے

دنیا کا جو کانٹا مرے سینے میں گڑا ہے
کچھ ایسی نظر کر کہ یہ کانٹا بھی نکل جائے

ہنگام سحر یاد کروں تیرے کرم میں
یادوں میں وہ جادو ہو سحر شام میں ڈھل جائے

فیضان نبیؐ سر پہ مرے سایہ فگن ہو
ہر راہ مری راہ مدینہ میں بدل جائے

جھونکا کوئی آ جائے جو طیبہ کی ہوا کا
مجھ مرگ مسافر کی طبیعت بھی سنبھل جائے

جو روح اطاعت مرے مہدی نے سکھا دی
اے کاش یہ دنیا اسی انداز میں ڈھل جائے

دنیا پہ فروزاں رہیں انوار خلافت
ظلمات کی شب مہر منور میں بدل جائے

شاھد منصورؔ

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 119996 میں نسیم اختر

بنت چوہدری محمد یعقوب قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 84 ج ب سرشمیر روڈ ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم مئی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) حق مہر 10 ہزار روپے (2) زمین 7 مرلہ 43 ہزار 750 روپے (3) زیور 2 تولہ 86 ہزار روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از طرف بھائی مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ نسیم اختر گواہ شد نمبر 1۔ ڈاکٹر بشیر احمد طاہر ولد محمد یعقوب گواہ شد نمبر 2۔ ارشاد محمود ولد محمود اقبال

مسل نمبر 119997 میں سلمیٰ احمد

زوجہ داؤد احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 84 ج ب سرشمیر روڈ ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم مئی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) حق مہر 50 ہزار روپے (2) زیور 2 تولہ 86 ہزار روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ سلمیٰ احمد گواہ شد نمبر 1۔ ڈاکٹر بشیر احمد طاہر ولد چوہدری محمد یعقوب گواہ شد نمبر 2۔ ارشاد محمود ولد محمود اقبال

مسل نمبر 119998 میں اسد احمد

ولد داؤد احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 84 ج ب سرشمیر روڈ ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسد احمد گواہ شد نمبر 1۔ ڈاکٹر بشیر احمد طاہر ولد چوہدری محمد یعقوب گواہ شد نمبر 2۔ ارشاد محمود ولد محمود اقبال

مسل نمبر 119999 میں بشریٰ احمد

بنت داؤد احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 84 ج ب سرشمیر روڈ ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم مئی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بشریٰ احمد گواہ شد نمبر 1۔ ڈاکٹر بشیر احمد طاہر ولد چوہدری محمد یعقوب گواہ شد نمبر 2۔ ارشاد محمود ولد محمود اقبال

مسل نمبر 120000 میں داؤد احمد

ولد محمود احمد قوم آرائیں پیشہ زراعت عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 84 ج ب سرشمیر روڈ ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 72 ہزار روپے سالانہ آمد جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد حصہ پر آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ داؤد احمد گواہ شد نمبر 1۔ ڈاکٹر بشیر احمد طاہر ولد چوہدری محمد یعقوب گواہ شد نمبر 2۔ ارشاد محمود ولد محمود اقبال

مسل نمبر 120001 میں عائشہ صدیقہ

بنت محمد ریاض قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پوڑانوالہ ضلع و ملک گجرات پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم فروری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ عائشہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1۔ محمد احمد کشمیری ولد محمد شفیع گواہ شد نمبر 2۔ خادم حسین ولد محمود خان

مسل نمبر 120002 میں نصر الاسلام

ولد عبد السلام قوم آرائیں پیشہ زراعت + کاروبار عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لنگے ضلع و ملک گجرات پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جنوری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصر الاسلام گواہ شد نمبر 1۔ عبد السلام ولد علی بخش گواہ شد نمبر 2۔ قمر الاسلام طارق ولد عبد السلام

مسل نمبر 120003 میں شاہدہ اسلم

بنت محمد اسلم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فتح پور ضلع و ملک گجرات کستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25 جنوری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ شاہدہ اسلم گواہ شد نمبر 1۔ محمد انوار ولد محمد اکرم گواہ شد نمبر 2۔ راجہ محمد اکرم ولد محمد خان درویش

مسل نمبر 120004 میں فوزیہ طاہر

زوجہ راجہ طاہر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فتح پور ضلع و ملک گجرات پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25 جنوری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ زیور (حق مہر) 4 تولہ 2 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ فوزیہ طاہر گواہ شد نمبر 1۔ محمد انوار ولد محمد اکرم گواہ شد نمبر 2۔ راجہ محمد اکرم ولد محمد خان درویش

مسل نمبر 120005 میں Shahida Sultana

زوجہ Mohammad Alam قوم.... پیشہ استاد عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Fatullah ضلع و ملک Narayan Gonj,Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جنوری 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ حق مہر 2 لاکھ Taka اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار Taka ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Shahida Sultana گواہ شد نمبر 1۔ Shamsuddin Ahmad S/O Ganiuddin گواہ شد نمبر 2۔ Enamul HaqueRoney S/O Abdul Noormolla

مسل نمبر 120006 میں MD Zahid Hasan Abdullah

ولد Abu Bakkar Siddique قوم.... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Raghunathpurbag ضلع و ملک Jessore,Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم نومبر 2013ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار Taka ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ MD Zahid Hasan abdullah گواہ شد نمبر 1۔ Atarraman S/O Noor Bapary گواہ شد نمبر 2۔ M.D SM Mahmudul Haq S/O MD.SM Habibullah

مسل نمبر 120007 میں Nazmun Nahar

زوجہ Enam ur Rhman قوم .... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Mirpur ضلع و ملک Dhaka,Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ حق مہر 60 ہزر Taka اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے Taka ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Nazmun Nahar گواہ شد نمبر 1۔ Maruf Ahmad S/O Hafaz Mohammad گواہ شد نمبر 2۔ Ena Ur Rahman S/O Ataur Rahman

مسل نمبر 120008 میں Taslim Tamnna

زوجہ Erfan ur rahman قوم .... پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Mirpur ضلع و ملک Dhaka,Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جنوری 2014ءمیں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000Taka روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Taslim Tamnna گواہ شد نمبر 1۔ Maruf Ahmad S/O Hafez Muammad گواہ شد نمبر 2۔ Erfanur Rahman S/O Ataur Rahman

ن-ق

میرے بھائی مکرم شیخ مامون احمد صاحب کا ذکر خیر

میرے پیارے بھائی جان محترم شیخ مامون احمد صاحب آرکیٹیکٹ انجینئر مورخہ 3 جنوری 2010ء کو اقبال ٹاؤن لاہور میں ہم سب کو سوگوار چھوڑ کر اپنے مولائے حقیقی سے جاملے۔ آپ شیخ عبدالواحد صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ چین وایران وجزائر فجی اور محترمہ بشریٰ طاہرہ صاحبہ المعروف ام مامون کے ہاں 2 مارچ 1943ء کو قادیان میں پیدا ہوئے۔ آپ کے دادا حضرت شیخ عبدالحق صاحب مرحوم رفیق حضرت مسیح موعود تھے۔ آپ کے ددھیال اور ننھیال میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے تمام رشتہ دار موصی تھے اور آپ کی اہلیہ بھی بفضل اللہ تعالیٰ 1978ء سے نظام وصیت سے منسلک تھی۔

میرے بھائی جان کا وجود بہت سی خوبیوں کا حامل تھا۔ آپ نہایت زیرک معاملہ فہم، صاف گو انتہائی مخلص سلسلہ احمدیہ کے ساتھ بے حد مخلص اور محبت کرنے والے تھے۔ پُر جوش داعی الی اللہ تھے اور تمام زندگی جماعت کے مختلف عہدوں پر خدمت انجام دی۔ چھوٹی ہی عمر میں پڑھائی میں بہت اچھے تھے۔ 5 برس کی عمر میں قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کرلیا۔ 15 سال کی عمر میں میٹرک ہائی فرسٹ ڈویژن میں تعلیم الاسلام ربوہ سے پاس کیا اور 17 برس کی عمر میں F.Sc نان میڈیکل میں اعلیٰ فرسٹ ڈویژن اور سکالرشپ حاصل کیا۔ جبکہ ہمارے والد صاحب 1961ء میں جزائر فجی کے لئے روانہ ہوچکے تھے۔ اس دوران محترم مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید اور حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب پرنسپل ٹی آئی کالج نے سرپرستی کا حق ادا فرمایا۔ آپ کی صحت شروع سے ہی کمزور تھی لیکن اس کمزور جسم میں خداتعالیٰ نے بے پناہ ذہانت اور کام کرنے کی انتھک صلاحیت ودیعت فرمائی تھی۔ خود اعتمادی بھی آپ کی ذات کا ایک خاصہ تھی۔ آپ تقریر بے حد روانی سے کرتے تھے اور تحریر بڑی مدلل اور شستہ تھی اور ہینڈ رائٹنگ تو بے حد خوبصورت تھی۔ آپ صرف 18 سال کی عمر میں ایک امریکن کمپنی مدرکیٹ کے انٹرویو میں سلیکٹ ہو کر اعلیٰ تعلیم کے لئے 1961ء میں امریکن یونیورسٹی آف بیروت کے لئے روانہ ہوگئے۔ وہاں جماعت سے باقاعدہ رابطہ رکھا۔ ایک دفعہ یونیورسٹی میں آپ نے دین حق کے موضوع پر لیکچر بھی دیا۔ دوران تعلیم لبنان میں حضرت چوہدری سر محمد ظفراللہ خان جو اس وقت جج عالمی عدالت انصاف ہیگ تھے اور وزیر خارجہ پاکستان ذوالفقار علی بھٹو سے بھی آپ کی ملاقات ہوئی۔ طالب علمی کے دوران آپ نے عمرہ ادا کیا اور مقامات مقدسہ کی زیارت کا شرف حاصل کیا۔ اسی دوران آپ نے لندن اور یورپ کا سفر کیا اور سوئٹزرلینڈ میں آپ نے پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب سے بھی شرف ملاقات حاصل کیا۔ تعلیم سے فارغ ہوکر آپ نے اسی کمپنی کی ملازمت اختیار کی۔ آپ دوحہ اور قطر میں تعینات کئے گئے۔ پھر 1967ء میں آپ پاکستان آگئے آپ کی کمپنی نے پاکستان میں سوئی نادرن کا کام لے لیا۔ 1969ء میں آپ نے ربوہ دارالصدر شمالی میں ایک پلاٹ خریدا اور اپنے مکان کی تعمیر کروائی۔ 1969ء کے آخر میں آپ کی شادی ہوئی۔ 1972ء میں پاکستان میں کمپنی کا کام ختم ہوگیا تو آپ ربوہ آگئے اس وقت آپ دو بچوں کے باپ بن چکے تھے۔ آپ نے پرائیویٹ طور پر ربوہ میں ہی ڈیزائننگ اور کنسٹرکشن کا کام شروع کیا۔ کچھ کوٹھیاں بنوائیں اور تحریک جدید گیسٹ ہاؤس کا کام بھی کیا۔ 1976ء میں اسلام آباد کسی جاب کے لئے انٹرویو دینے گئے تو انہوں نے کہا کہ بے شک اس جاب کے لئے آپ کی اہلیت سے انکار نہیں لیکن چونکہ آپ احمدی ہیں۔ اس لئے ہم آپ کو یہ جاب نہیں دے سکتے۔ چنانچہ آپ صبر ورضا سے واپس آگئے۔ چند روز کے بعد اخبار میں نائیجیرین گورنمنٹ کی طرف سے جاب نکلی اور آپ نے انٹرویو دیا تو بفضل اللہ تعالیٰ آپ کامیاب رہے۔ لیکن پہلے آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث سے مشورہ کیا۔ آپ کی اجازت سے آپ 1977ء کو نائیجیریا روانہ ہوگئے۔ دوران ملازمت آپ دو مرتبہ پاکستان بھی آئے۔ لیکن 1983ء اپریل میں والد صاحب کا انتقال ہوگیا تو آپ پاکستان میں موجود نہ تھے اور آپ نے یہ صدمہ دیار غیر میں بڑے صبر سے برداشت کیا۔ 1984ء میں آپ نائیجیرین ملازمت ختم کرکے پاکستان آگئے اور کراچی گلشن اقبال میں اپنا فلیٹ خرید کر رہائش اختیار کی۔ نائیجیریا میں قیام کے دوران آپ ابادان میں خطبات جمعہ اور اجلاسات اور جماعت کے دوسرے پروگراموں میں شرکت کرتے رہے۔

کراچی میں آپ نے ایک جرمن اور فرنچ کمپنی کے ساتھ مل کر کراچی انٹرنیشنل ایئرپورٹ کی ڈیزائننگ میں حصہ لیا۔ جماعت کے ساتھ مضبوط رابطہ رکھا اور بیت النور کراچی میں آپ کے لیکچر بھی ہوتے رہے۔ اس کے علاوہ افراد خاندان کی اصلاح اور تربیت اور باہمی یگانگت و محبت کو بڑھانے کے لئے ہر ماہ یا دوسرے ماہ Get Together کا اہتمام فرماتے۔ کلواًجمیعاً کے ساتھ نماز باجماعت محفل سوال و جواب اور بچوں کا پروگرام رکھا جاتا تاکہ ان میں جماعت احمدیہ کی روح پھونکی جاسکے۔

1987ء کے اواخر میں آپ لاہور شفٹ ہوگئے۔ ان دنوں کافی مشکلات درپیش آئیں لیکن آپ نے ہمت مرداں سے ہر مشکل کا مقابلہ کیا اور اپنا پرائیویٹ کام Urban Consultant کے نام سے شروع کیا۔ نامساعد حالات میں آپ کا کام آہستہ آہستہ آگے بڑھنے لگا اور 1991ء میں آپ نے اپنا گھر اقبال ٹاؤن میں خریدلیا۔ آپ نے بہت سے Banglows ڈیزائن کرنے کے علاوہ کوہ نور ٹیکسٹائل ملز اور شاہنواز ٹیکسٹائل ملز میں کام کیا۔ خداتعالیٰ نے آپ کی محنت اور کوشش میں برکت دی۔ 1994ء میں آپ کی والدہ کا انتقال ہوا اس کے بعد آپ کو پہلی دفعہ دل کی تکلیف شروع ہوئی۔ علاج بھی کرتے رہے اور کام بھی کرتے رہے۔ آپ بڑی سرگرمی سے اپنے ذاتی کاروبار کے علاوہ جماعتی عہدوں پر فائز رہے۔ 1994ء میں سیکرٹری رشتہ ناطہ رہے۔ اس کے ساتھ ساتھ حلقہ کی تربیتی کلاسز انصاراللہ اور میڈیکل کیمپ بھی لگانے کا اہتمام فرماتے۔ آپ ایک پُرجوش داعی الی اللہ تھے۔ نومبائعین کی حوصلہ افزائی کرنا۔ ان کی ہر طرح مدد کرنا راہنمائی کرنا اور ہر وقت ان سے رابطہ میں رہنا آپ کا شعار تھا۔

دنیاوی علوم کی فہم وفراست کے علاوہ دین کے علم میں بھی کسی سے کم نہ تھے۔ مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود اور باقاعدہ تلاوت قرآن کریم کی عادت تھی۔ جب بھی کوئی مضمون یا تقریر تحریر کرتے تو کتب سلسلہ اور قرآن پاک سے حوالہ جات تلاش کرتے۔ آپ کی ایک قابل رشک عادت یہ تھی کہ ہر بات کو ضبط تحریر میں لے آتے پیسے کے لین دین اور امانت کو فوری طور پر لکھ لیتے۔ ہر کام بہت خوش اسلوبی اور سلیقہ سے انجام دیتے۔ چندوں کی فائل اپ ٹو ڈیٹ تھی۔ خطوط خلفائے احمدیت کی فائل بھی بڑے اہتمام سے آپ نے بنا رکھی تھی۔ آپ فرمایا کرتے تھے جب میں میٹرک میں تھا تو والد صاحب نے اظہار کیا کہ میرا دل چاہتا ہے میرا بیٹا دین حق کا مربی بنے۔ تو آپ نے جواب دیا کہ ابا جان میری خواہش ہے کہ میں انجینئر بنوں لیکن میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ میں ہمیشہ دین کی خدمت کرتا رہوں گا۔ آپ نے یہ وعدہ تادم آخر نبھایا اور خوب نبھایا۔ 2007ء میں آپ کا بائی پاس ہوا اور اگرچہ اللہ تعالیٰ نے معجزانہ طور پر آپ کو شفا دی لیکن آپ کا دل 25 فیصد کام کرتا تھا اور شوگر کی تکلیف بھی تھی آپ نے اپنا کاروبار 2007ء سے ختم کردیا اور جماعت کی خدمت میں مصروف ہوگئے۔ آپ اپنے حلقہ بیت الاحد میں دو دفعہ زعیم اعلیٰ منتخب ہوئے اور علم انعامی کے حقدار قرار پائے۔ دسمبر 2009ء میں تیسری دفعہ زعیم اعلیٰ منتخب ہوئے اور بڑے جوش و جذبہ سے پہلی میٹنگ کے لئے تیاری شروع کر دی۔ سب عہدیداران کے لئے فائلیں تیار کیں لیکن پہلی میٹنگ سے قبل ہی خداتعالیٰ کے بلانے پر حاضر ہوگئے۔

آپ نے اپنی 67 سالہ زندگی بھرپور جوش و ولولہ کے ساتھ گزاری غریبوں کا بے حد خیال رکھتے ان کی مالی امداد کرتے رہے۔ اپنے گھر کے ملازمین کو اپنے بچوں کی طرح پیار کرتے۔ ان کی شادیاں کروائیں اور رمضان المبارک میں ملازمین کی افطاری اور کھانے کا اہتمام فرماتے عید کے موقعہ پر عیدی اور پارچہ جات عنایت فرماتے۔ صلہ رحمی کا بے حد خیال رکھتے اقرباء کو مل کر بہت خوش ہوتے اگر پتہ چلتا کہ کسی عزیز کی کسی کے ساتھ ناراضگی ہے تو رنجش دور کرنے کی پوری سعی فرماتے۔ خلفائے احمدیت کے ساتھ عقیدت اور محبت کا گہرا تعلق رکھتے تھے۔ کئی سال سے جلسہ سالانہ UK میں شرکت کرتے۔ آخری رمضان بھی وہاں گزارا۔ حضور انور کی اقتداء میں نمازیں، تراویح اور جمعہ ادا کرتے رہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث تو آپ کے استاد بھی تھے۔ خلفاء سلسلہ کے ساتھ خط و کتابت اور ملاقات کے ذریعہ رابطہ رکھتے تھے۔

قارئین سے التماس ہے کہ وہ میرے پیارے بھائی جان کو اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ ترین مقام عطا فرمائے۔ آمین۔ ان کی اولاد کو ان کے اوصاف حمیدہ سے زیادہ سے زیادہ حصہ عطا فرمائے۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

☆☆☆☆☆☆☆☆

ولی اللہ بن گئے

خان بہادر سعد اللہ خان صاحب خٹک پشاور کے رہنے والے تھے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے ہاتھ پر 1911ء میں بیعت کی اور بیعت کے بعد وہ تبدیلی اختیار کی کہ آپ ولی اللہ بن گئے۔ ایک دفعہ مالاکنڈ کے قدیمی دوست قاضی محمد احمد جان صاحب جو احمدیت کے مخالف تھے اور قابل عبرت سزا پا چکے تھے چند اور افسر ساتھ لے کر خان بہادر موصوف کے پاس بطور جرگہ آئے۔ اور کہا کہ خان صاحب ہم کو یہ سن کر کہ آپ احمدی ہوئے ہیں سخت صدمہ اور افسوس ہوا ہے۔ کیا اچھا ہوگا اگر آپ پھر توبہ کرلیں۔ خان بہادر صاحب نے جواب دیا کہ جب میں آپ کی طرح مسلمان تھا تو آپ کو معلوم ہے کہ آپ صاحبان کی مہربانی سے نہ نماز پڑھتا نہ تہجد نہ قرآن کریم سے کوئی واقفیت یا تعلق تھا سارا دن تاش اور شطرنج میں گزرتا اور لڑکے آ کر ناچتے۔ خدا بھلا کرے ہمارے مولوی مظفر احمد صاحب کا جن کے **نیک نصائح اور پاک صحبت نے اس گندی زندگی سے بیزار کرا کر پابند نماز و تہجد کیا۔ اور درس قرآن کا شوق دلایا۔** اگر دین یہ نہیں جو احمدیت کے ذریعہ حاصل ہوا اور دین دراصل وہ تھا جو میں آپ لوگوں کی رفاقت میں اختیار کر چکا تھا۔ تو مجھے یہ کفر اس دین سے پسندیدہ ہے اس پر وہ لوگ شرمندہ ہوئے اور اٹھ کر چلے گئے۔

(تاریخ احمدیت جلد 17 ص 406)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20،15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

4 ستمبر 2015ء

5:00 am	World News
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:30 am	درس ملفوظات
5:45 am	یسرنا القرآن
6:05 am	حضور انور کا بیت الخدیجہ کے افتتاح کے موقع پر خطاب 16 اکتوبر 2008ء
6:55 am	سپینش سروس
7:45 am	پشتو مذاکرہ
8:40 am	ترجمۃ القرآن کلاس
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس حدیث
11:30 am	یسرنا القرآن
11:55 am	کالی کٹ۔ بھارت میں استقبالیہ تقریب 27 نومبر 2008ء
12:40 pm	دعائے مستجاب
1:20 pm	راہ ہدیٰ
2:55 pm	انڈونیشین سروس
3:55 pm	دینی وفقہی مسائل
5:00 pm	خطبہ جمعہ Live
6:35 pm	تلاوت قرآن کریم
6:45 pm	سیرت النبی ﷺ
7:35 pm	Shotter Shondhane
8:20 pm	دعائے مستجاب
8:45 pm	Discover Alaska
9:20 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 4 ستمبر 2015ء
10:30 pm	درس حدیث
10:45 pm	الحوار المباشر Live
12:10 pm	جلسہ سالانہ یوکے 27 جولائی 2008ء
1:10 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:40 pm	سٹوری ٹائم
2:05 pm	سوال وجواب (اردو زبان میں)
3:05 pm	انڈونیشین سروس
4:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 4 ستمبر 2015ء
5:20 pm	تلاوت قرآن کریم
5:30 pm	الترتیل
6:00 pm	انتخاب سخن Live
7:00 pm	Shotter Shondhane
8:05 pm	کچھ یادیں کچھ باتیں
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live
10:45 pm	الحوار المباشر Live

5 ستمبر 2015ء

12:50 am	World News
1:10 am	درس ملفوظات
1:20 am	دینی وفقہی مسائل
2:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 4 ستمبر 2015ء
3:20 am	راہ ہدیٰ
5:00 am	World News
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	یسرنا القرآن
6:15 am	کالی کٹ بھارت میں استقبالیہ تقریب
7:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 4 ستمبر 2015ء
8:20 am	راہ ہدیٰ
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:10 am	منتخب تحریرات مبارکہ حضرت مسیح موعود
11:40 am	الترتیل

مکرمہ سیدہ فریدہ بیگم صاحبہ کی وفات

مکرمہ سیدہ فریدہ بیگم صاحبہ زوجہ محترم صاجزادہ مرزا رفیق احمد صاحب مرحوم مورخہ 25/اگست 2015ء کو بقضائے الٰہی بعمر 72 سال وفات پاگئیں۔ مورخہ 27/اگست کو محترم صاجزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔ اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد صاجزادہ صاحب نے ہی دعا کروائی۔

مرحومہ حضرت مصلح موعود کی سب سے چھوٹی بہو، حضرت ڈاکٹر سید عبدالستار شاہ صاحب کی پڑنواسی اور حضرت میر حسام الدین صاحب سیالکوٹی کی پڑپوتی تھیں۔ مرحومہ مورخہ 23 نومبر 1943ء کو محترمہ سیدہ رضیہ بیگم صاحبہ اور مکرم سید جلیل شاہ صاحب کے گھر پیدا ہوئیں۔ 22 جنوری 1962ء کو آپ کا نکاح ہوا۔ مرحومہ نہایت سادہ، غریب پرور اور منکسر المزاج خاتون تھیں۔ کبھی کسی سوالی کو خالی ہاتھ گھر سے نہ جانے دیتیں۔ چندوں میں باقاعدہ تھیں اور بہوؤں کو بھی یہی عادت ڈالی۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 28/اگست 2015ء کو خطبہ جمعہ میں آپ کا ذکر فرمایا اور بعد میں آپ کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ مرحومہ نے تین بیٹے مکرم مرزا توفیق احمد صاحب ربوہ، مکرم مرزا توصیف احمد صاحب اور مکرم مرزا توقیر احمد صاحب اسلام آباد اور ایک بیٹی مکرمہ محمودہ رحمٰن صاحبہ زوجہ مکرم نفیس الرحمٰن صاحب امریکہ یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ سے مغفرت اور بخشش کا سلوک فرمائے، ان کے درجات بلند فرمائے اور ان کے بچوں کو اپنی حفظ وامان میں رکھے اور خادم دین بنائے۔ آمین

دل کھول کر خرچ کرو

آنحضرت ﷺ نے فرمایا ”اگر میرے پاس اُحد کے برابر سونا آجائے تو مجھے خوشی اس میں ہوگی کہ اس پر تیسرا دن چڑھنے سے پیشتر اللہ تعالیٰ کی راہ میں اسے خرچ کردوں اور ضرورت سے زائد ایک دینار بھی بچا کر نہ رکھوں اور سارا مال خداتعالیٰ کی راہ میں دل کھول کر خرچ کردوں اور لٹادوں۔“ (بخاری)

احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ وہ اپنے عطایا جات / صدقات مدامداد نادار مریضاں / ڈویلپمنٹ (DV) صدر انجمن احمدیہ (فضل عمر ہسپتال) میں بھجوا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

☆......☆......☆

درخواست دعا

مکرم افتخار احمد صاحب دار النصر وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرا بیٹا ابدال احمد عمر ساڑھے 3 سال ایک موذی مرض میں مبتلا ہے اور چلڈرن ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ خداتعالیٰ میرے بیٹے کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم محمد یونس طاہر صاحب دفتر نمائش کمیٹی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے برادر نسبتی مکرم محمد ارشد شاہد صاحب اسلام آباد کے دل کا ایک والو بند ہے انجیو پلاسٹی متوقع ہے۔ احباب سے ان کے کامیاب آپریشن اور بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کیلئے درخواست دعا ہے۔ آمین

مکرم چوہدری انیس احمد صاحب کوئٹہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ مکرمہ رفعت انیس صاحبہ کو گزشتہ ماہ ایکسیڈنٹ میں کولہے کی ہڈی میں فریکچر ہوا تھا۔ جس کی وجہ سے صاحب فراش ہیں۔ علاج جاری ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم محض اپنے فضل سے ان کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ آمین

اپنے ماحول کو صاف ستھرا رکھیں

خداتعالیٰ کے فضل ورحم کے ساتھ
اٹھوال فیبرکس
سیل۔ سیل۔ سیل
لان کی تمام ورائٹی پر زبردست سیل
جلدی آئیں فائدہ اُٹھائیں
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ اعجاز احمد اٹھوال: 0333-3354914

ربوہ میں طلوع وغروب 2 ستمبر

طلوع فجر	4:19
طلوع آفتاب	5:42
زوال آفتاب	12:08
غروب آفتاب	6:34

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

2 ستمبر 2015ء

6:00 am	یسرنا القرآن گلشن وقف نو Persecution of Ahmadies
9:35 am	نور مصطفویؐ لقاء مع العرب
12:40 pm	جلسہ سالانہ یوکے 2015ء
1:55 pm	سوال وجواب 3 دسمبر 1995ء (اردو زبان میں)
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 13 نومبر 2009ء
7:00 pm	بنگلہ سروس دینی وفقہی مسائل

WARDA فیبرکس
نو پرافٹ نو لاس کی بنیاد پر
لان کی تمام ورائٹی پر سیل جاری ہے۔
سیل کے آخری 15 دن
چیمہ مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ 0333-6711362

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

ارشد کمپوزنگ سنٹر
ارشد محمود
کالج روڈ بالمقابل جامعہ احمدیہ ربوہ
0332-7077571,047-6212810
E-mail:arshadrabwah@gmail.com
شادی کارڈز ● وزٹنگ کارڈز ● کیش میمو ● انعامی شیلڈز
نیم پلیٹ ● فلیکس ● سکینگ کمپوزنگ انگلش، اردو، عربی، پنجابی

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز
میاں حنیف احمد کامران
ربوہ 0092 47 6212515
28 لندن روڈ، مورڈن SM4 5BQ
0044 203 609 4712
0044 740 592 9636

FR-10